© rasailojaraid.com

موقع آیا تھا ۔ ؟ کہ علمائے حق کا مصرف پولٹری فارم ، سکولیشن یا مرتبہ جات کے کارخانے سنبھالنا رہ گیا ہو اور علم و تحقیق کی باگ ایسے ہاتھوں میں دی گئی ہو جن کا باطن تو کیا ظاہری اطوار و عادات بھی علم کے لئے ننگ و عار کی حیثیت رکھتے ہوں ___

★

۱۵ مئی کو صوبائی وزیر آبکاری نے صوبائی اسمبلی کو بتایا کہ پچھلے ایک سال میں مغربی پاکستان کے بڑے ہوٹلوں میں سرکاری اعداد و شمار کے مطابق پچھتر ہزار نو سو اکتیس گیلن شراب استعمال کی گئی وزیر آبکاری نے فرمایا کہ صرف لاہور کے سات ہوٹلوں میں ہر ماہ اوسطاً اٹھارہ سو بچانوے گیلن شراب استعمال ہوتی ہے ۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ کراچی ، حیدر آباد ، راولپنڈی ، پشاور ، کوئٹہ کے چالیس ہوٹلوں کو شراب استعمال کرنے کے پرمٹ دئے گئے ہیں ۔ اس کے ساتھ انہوں نے یہ بھی فرمایا کہ بعض طبی وجوہات کے سوا تمام مسلمانوں پر شراب نوشی پر پہلے ہی پابندی ہے ۔ یہ اعداد و شمار ایک اسلامی جمہوریہ کہلانے والی سرزمین کے ہیں ۔ کسی اور جرائم اور فواحش کے نہیں بلکہ خرابیوں کی جڑ شراب جیسی ام الخبائث کی افراط اور فراوانی کا یہ عالم ہے ۔ پھر یہ تو صرف چند ہوٹلوں کی ایک جھلک ہے ۔ کلبوں ، کاک ٹیل پارٹیوں ، تفریحی تقریبات نجی محفلوں اور عوامی خلوتوں اور جلوتوں کا اندازہ خود لگا لیجئے اور پھر جب نتیجہ میں ملک میں لاقانونیت ، غنڈہ گردی اور بدامنی کا دور دورہ ہو تو غنڈہ آرڈیننس " کے دامن فریب میں پناہ ڈھونڈئیے ۔ یاد رکھئے جب تک فساد اور خرابی کے شجرۂ خبیثہ کی جڑوں کو اتنی فیاضی سے سیراب کیا جائے گا ۔ خاردار شاخوں کی تراش خراش سے اصلاح نہیں بلکہ اس کے برگ و بار میں اور بھی ترقی ہوگی ___ اس خبر کا یہ پہلو بھی لمحۂ فکریہ ہے کہ اگر مذکورہ اعداد کے مطابق شراب پینے والے سب کے سب مریض ہیں یا پھر سب کے سب غیر مسلم تو پھر اس ملک میں مسلمان اور صحت مند انسان کا وجود کہاں سے ملے گا ۔ اس کے علاوہ آخر وہ کونسا مرض ہے جس کا علاج اسلام شراب جیسی ام الخبائث چیز سے کرانا چاہتا ہے ۔ جو بجائے خود ایک مہلک بیماری ہے ۔ اور پھر یہ پرمٹ اور لائسنس کس بلا کا نام ہے ؟ اپنے مشاہدہ میں تو پی آئی اے کی ایک تازہ مثال ہے کہ موت کے سایہ میں خوف آخرت سے عاری " مسلمان " جام پہ جام لنڈھاتے رہے ہوائی نازنینوں کو کسی پرمٹ کا نہیں بلکہ ایک اشارۂ ابرو کا انتظار رہا اور پھر ان مسلمانوں کے مردہ ہونے کیلئے یہی کافی تھا کہ غیر ملکی مسافروں کے نام پر استعمال ہونیوالی یہ شراب کسی بھی غیر مسلم نے طلب نہیں کی بلکہ یہ لوگ تو ان حریصانہ اور للچائی طبیعت والے ہوس مے نوشی میں مدہوش کالے مسلمان شراب خوروں " کو طنز و استہزاء کی نظروں سے دیکھتے رہے ۔

سمیع الحق
یکم ربیع الاول ۱۳۸۸ھ

© rasailojaraid.com